70319-ملازمت کی بنا پر داڑھی منڈوانے کا حکم

سوال

میں نوجوان ہوں اور داڑھی رکھی ہوئی ہے ، اور حسب استطاعت اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہوں ، میں نے کئی برس سے انجینئرنگ کا کورس کر رکھا ہے ، اور پھر ملازمت کی تلاش کرتا رہا ہوں لیکن میرے ملک میں کام کے مواقع بہت ہی کم ہیں ، اور اگر مل بھی جائے تو تنخواہ بہت ہی کم ملتی ہے ، اللہ کی توفیق سے مجھے ایک غیر ملکی پٹرول کمپنی میں ملازمت ملی ہے ، جہاں داڑھی منڈانے کی شرط نہیں ، بلکہ الحمد للہ وہاں کئی ایک ملازمین اور ماہرین داڑھی والے ہیں ، لیکن میرا کام پٹرول کے کنویں پر ہوگا ، اور یہ معروف ہے کہ بعض اوقات ایک زہریلی گیس جسے (H2S) کا نام دیا جاتا ہے خارج ہوتی ہے ، جس کی بنا پر گیس ماسک لگانا پڑتا ہے ، جو چہرے پر داڑھی کے بال ہونے کی بنا پر فٹ نہیں ہوتا ، اور میں نے انٹرنیٹ کے ذریعہ غیر ملکی کمپنیوں سے دریافت بھی کر کے یقین کیا ہے کہ کوئی ایسا ماسک نہیں جو داڑھی کی حالت میں استعمال کیا جا سکتا ہو.
اس لیے اس سلسلہ میں آپ کی رائے کیا ہے ، میں یہ بات پھر دھراتا ہوں کہ کمپنی قطعی طور پر داڑھی رکھنے سے منع نہیں کرتی ، لیکن صرف یہ اپنی اور پٹرول کے کنویں کی حفاظت کے لیے ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

بہت ساری صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے داڑھی رکھنے کا حکم دیا ، اور یہ احادیث داڑھی رکھنے کے وجوب اور داڑھی منڈوانے کی حرمت پر دلالت کرتی ہیں ، اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (1189) کے جواب کا مطالعہ کریں.

دوم :

شریعت اسلامیہ کی آسانی اور سماحت میں یہ چیز شامل ہے کہ اگر کوئی شرعی عذر پایا جائے تو حرام فعل مباح ہوتا ہے ، اور واجب کو ترک کرنا مباح ہو جاتا ہے ، مثلا کوئی ضرورت یا بہت شدید حاجت مثلا مضطر اور لاچار شخص کا مردار کھانا ، یا ضرورت پڑنے پر مرد ڈاکٹر کا کسی اجنبی عورت کا علاج کرنا ، لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ اس میں شرعی قواعد و ضوابط کا خیال رکھا جائے ، اور ضرورت سے زیادہ میں تجاوز نہ کیا جائے ، بقدر ضرورت ہی ہو.

سوم :

مسلمان شخص کو کوشش کرنی چاہیے کہ وہ بقدر استطاعت حرام کام کا ارتکاب کیے بغیر اپنی ضرورت پوری کرے ، لیکن اگر حرام فعل کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو تو اس حالت میں یہ فعل جائز ہوگا.

اس بنا پر آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ درج ذیل امور کی کوشش کریں :

1– داڑھی کے بالوں کے لیے مناسب ماسک تلاش کریں ، اور کئی مخصوص کمپنیوں نے اسرائیل میں ملازمت کرنے والے متعصب قسم کے داڑھی والے یہودیوں کے لیے مخصوص ماسک تیار کیے ہیں !!.

2-کوئی ایسا کام اور ملازمت تلاش کریں جو حرام فعل کے ارتکاب کا متقاضی نہ ہو، چاہے ملک سے باہر ہی ہو.

3-آپ اپنی خاص تجارت اور کاروبار وغیرہ شروع کرنے کی کوشش کریں.

اور اگران سب امور میں کوشش کے باوجود آپ کچھ نہ کرسکیں تو پھر ان شاء اللہ داڑھی منڈانے پر کوئی حرج نہیں، لیکن یہ اسی پر ہو جو ضرورت اور حاجت پوری کرے، اور اگر چھوٹی کرنے سے کام چل سکتا ہو تو پھر منڈانا جائز نہیں.... اسی طرح باقی بھی.

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ جو شخص بھی استطاعت اور طاقت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے اس کے غم و پریشانی میں کافی ہو جاتا ہے، اور اس کے لیے وہاں سے نکلنے کی کوئی راہ بنا دیتا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا} الطلاق (2-3).

واللہ اعلم.